السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بارات کو جو کھانا لڑکی والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے اس کھانا جائز ہے یا نہیں۔ اور وہ کھانا عقد سے پہلے ہونا چاہیے یا بعد بینوا تو جروا

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(احادیث صحیح دعوت قبول کرنے کی بہت تاکید ہے خصوصاوہ دعوت جو عقد نکاح کی خوشی میں ہو حضرت ابن رضی اللہ عنہ کی متفق علیہ روایت ہے۔ اس فتوی کا حوالہ مبطوعہ جلدوں میں کیوں نہیں دیا۔ اڈیٹر

بخاری مسلم میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اس 2

شر الطعام الولیمۃ تدعی لہا الاغنیاء وتترک الفقراء ومن لم یجب الدعوۃ فقد عصی اللہ ورسولہ

حضور ﷺ نے فرمایا شر الطعام وہ ولیمہ کا کھانا ہے کہ جس کے لئے اغنیاء بلائے جاتے ہیں اور فقرا چھوڑدیئے جاتے ہیں پھر فرمایا کہ جس نے دعوت قبول نہیں اس نے خدااوررسول کی نافرمانی کی اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کہ اغنیاء بلائے جایئں اور فقرا چھوڑدیئے جایئں ورنہ وہ طعام ولیمہ شر الطعام ہوجائے گا اور یہ بھی ضرور ہے کہ جب ولیمہ کی دعوت دی جائے تو ضرور شرکت کی جائے ورنہ خدااوررسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہوگی جن علماء نے دعوت قبول کرنے کوواجب کہا ہے اس روایت سے بھی ان کا استدلال ہے قاضی شوکانی نیل الاوطاء میں کہتے ہیں۔ دعوت ولیمہ قبول کرنے کی احادیث صحیح میں بہت تاکید ہے بعض میں ولیمۃ العرس کی قید ہے بعض میں مطلق ولیمہ ہے لیکن ولیمۃ العرس میں کوئی قید نہیں ہے کہ زوج کی جانب سے یا زوجہ کی جانب سے جس کی جانب سے بھی ہو قبول کرنا ضرور ہے ولیمہ کے مفہوم کو سمجھنے سے احادیث کا مطلب واضح ہوجائے گا قاضی شوکانی بعض ائمہ لغت سے نقل کرتے ہیں۔دعوت کو قبول کرو واجب اس کے لئے بلائے جاؤ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ شادی اور غیر شادی کی دعوت میں آیا کرتے تھے اور روزہ دار ہوتے تاہم آتے 1/12 بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ سب سے برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے کہ جس میں اغنیاء بلائے جاتے ہیں اور فقرچھوڑدیئے جاتے ہیں اور جس نے بلاعذر دعوت قبول نہیں کی اس نے خدااوررسول کی نافرمانی کی 2۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شر الطعام وہ ولیمہ کا کھانا ہے کہ جس کے لئے صرف غنیاء بلائے جاتے ہیں اور فقرا چھوڑدیئے جاتے ہیں ابو الفضل محمد عند الحمید غفر ر3 اس حدیث سے ان لوگوں نے استدلال کیا ہے کہ دعوت کرنا واجب ہے اس لے کہ عصیان کا اطلاق نہیں ہوتا مگر ترک واجب پر اور ابن عبدالبر قاضی عیاض اور امام نودی نے نقل کیا ہے کہ ولیمۃ العرس کی دعوت کے قبول کرنے کے واجب ہونے پر اتفاق ہے 4/14 فتح میں ہے کہ جمہور شافعیہ اور حنابلہ نے صریح کردی ہے کہ وہ فرض عین ہے اور اس پر امام مالک کی نص ہے 5/ ولیمہ کا اطلاق ہر طعام پر ہوتا ہے جو خوشی میں کیا جائے اور ولیمۃ العرس۔یعنی ہر دعوت کو جو خوشی کے موقع پر کی جائے ولیمہ کہتے ہیں لیکن ولیمۃ العراس میں یہ لفظ مطلق استعمال ہوتا ہے اور دوسرے دلائم میں قیودات مخصوصہ کے ساتھ پھر آگے لکھتے ہیں۔یعنی ابن عبدالبر نے اہل لغت کا قول نقل کیا ہے اور خلیل وثعلب سے بھی یہی منقول ہے اور جوہری وابن الاثیر کا اسی پر اعتماد ہے کہ خاص عرس کو ولیمہ کہتے ہیں مگران کے اقوال میں بھی کوئی قید نہیں کہ عرس عورت کی جانب سے ہو یا مرد کی جانب سے نکاح کی خوشی میں جس جانب سے بھی ہوگا وہ ولیمہ ہے ابن ثیر اسد الغابہ لکھتے ہیں۔ کہ ام حیبہ بنت ابی سفیان کا نجاشی نے جشہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عقد کیا تو عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام المومنین ام حیبہ کی طرف سے گوشت کا ولیمہ کیا اور ابن حجر عقلانی اصابہ میں لکھتے ہیں کہ ابن سعد نے اسمعیل بن عمرد بن سعید الاموی کے واسطے سے ام المومنین ام حیبہ کے عقد کا قصہ نقل کیا ہے اس میں ہے

وعمل لھم النجاشی طعاما فاکلوا

یعنی نجاشی نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے کھانا تیار کیا اور صحابہ نے کھایا مواہب دنیا میں ہے کہ جب نجاشی نے مہر کے دینار حضرت خالد بن سعید کے سپرد کئے اور حضرت خالد نے قبضہ کرلیا تو سب نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو نجاشی نے کہا

فقال اجلسوا فان سنۃ الانبیاء اذا تزوجوا ان یوکل طعام علی التزویج فدعا بطعام فاکلوا ثم تفرقوا

مولانا عبدالحیی صاحب مرحوم مجموعہ فتاوی میں بعض اس تفتا کے جواب میں لکھتے ہیں کہ بارات کے لوگوں کو کھانا کھلانا دلین والوں کی طرفسے درست ہے بلکہ یہی طریقہ ماثورہ حضرات انبیاء رحمۃ اللہ علیہ سے ہے مدارج النبوۃ وغیرہ میں اس کی تصریح موجود ہے الغرض لڑکی والے کھانا کھلائیں لیکن پہلے دعوت دے دیں تو دعوت کا قبول کرنا علی اختلاف الاقوال واجب فرض یا سنت ہوگا وقت کی تعیین دعوت دینے والے کے اختیار میں ہے مگر مذکورہ روایتیں اور جتنی روایتیں اس باب میں معلوم ہیں ان سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ ولیمۃ العرس۔ میں بلاقید استعمال ہوتا دوسرے دلائم میں قید کے ساتھ 1/12 ابن عبدالبر نے اہل لغت سے نقل کیا ہے اور یہی خلیل وثلعب سے مروی ہے اور اسی کا جوہری العدا ابن الاثیر نے یقین کیا ہے کہ ولیمہ کا وہی کھانا ہے جو خاص شادی کے موقع پر ہوتا ہے 2 تب نجاشی نے کہا بیٹھے انبیاء رحمۃ اللہ علیہ کی یہ سنت ہے کہ جب وہ لوگ تزدیج کی خوشی میں کھانا کھایا جاوئے اس نے بعد نجاشی کھانا منگوایا اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھایا تب لوگ متفرق ہوئے۔ عقد کے بعد ہی ماثورو منقول ہے یہ جو کچھ لکھا گیا دعوت قبول کرنے کا حکم ہے لیکن باوجود اس کے اگر منع کے وجوہ پائے جائے تو شرکت منع ہوجائے گی جس طرح دوسری دعوتیں منع ہوجاتی ہیں مثلا حرام کے پسہ سے دعوت دی جائے سودخوار رقاصہ اور قحبہ عورتیں یا اور کو یہ جس پسہ بالکل حرام کا ہو دعوت دے یا مثلا دسترخوان پر شراب دوسرے محرمات ہوں یا رقص وسردو ہو یا دعوت سے مقصود یا وسمعہ ہو اور مقصود مفاخرت ہو یا جیسا کہ حدیث میں ذکر ہوا نام وشہرت کے لئے اغنیاء کو دعوت دی گئی ہو فقرا چھوڑدیئے ہوں یا لڑکی

والوں کی حثیت نہ ہومگر برادری کے خوف یالڑکے والوں کے دباؤکی وجہ سے سودی یاغیر سودی قرض لے کر مجبورادعوت دی جائے جب اس قسم کی باتیں دعوت میں شامل ہوں توکسی طرح کی دعوت ہواس میں شرکت منع ہوجاتی ہے قاعدہ یہ ہے کہ منکرات جس درجہ کے ہوں شرکت کاحکم اسی درجہ میں منع ہوگا انصاب الاحتساب وغیرہ میں اس کی تصریح ہے لہذااگروہ حرام قطعی ہیں توبع دعلم کے شرکت بھی حرام ہوگی مکروہات ہیں تومکروہ ہوگی اوراگر شرکت کے بعد منکرات کاعلم ہوتواس میں تفصیل ہے ہدایہ وغیرہ میں بالتفصیل مذکوہے۔

جواب صحیح ہے لڑکی والوں کی طرف سے براتیوں کوکھانا شرعا جائزودرست ہے بشرطیکہ ان خرابیوں سے پاک ہوجن کاذکر جواب کے اخیر میں ہے اوریہ کھانا عقد سے پہلے اوربعد دونوں طرح جائزہے لیکن عقد کے بعد بہتر ہے 1 شمس العلماء محمدیحیی عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ کلکتہ۔

صحیح الجواب واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب نذیرالدین عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ۔ الجواب صحیح مولانا محمداسحاق صاحب واعظ مدرسہ حسنیہ دہلی الجواب صحیح مولانا محمد خلیل الرحمن صاحب چاٹگام۔ الجواب صحیح مولانا محمد خلیل الرحمن صاحب مہتمم مدرسہ حسنیہ دہلی (اسشتہار مطبوعہ جید برقی پریس دہلی۔ )

نوٹ اصل اشتہار ہمارے پاس ریکارڈمیں محفوظ ہیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

**جلد2ص677**

***محدث فتویٰ***